کتاب : تاریخ و تذکرہ خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، کندیاں ضلع میانوالی

مصنف : محمد نذیر رانجھا

ناشر : جمعیت پبلی کیشنز، وحدت روڈ، لاہور

صفحات : ۵۵۵

سال اشاعت : ۲۰۰۳ء

قیمت : ۲۵۰ روپے

تبصرہ نگار : ڈاکٹر عارف نوشاہی ☆

پنجاب میں سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ کی جو خانقاہیں روحانیت کے ساتھ ساتھ علمی مشاغل کے لئے بھی معروف ہیں، ان میں خانقاہ سراجیہ شریف خاص طور پر قابل ذکر ہے جو کندیاں ضلع میانوالی ریلوے اسٹیشن سے اڑھائی میل کے فاصلے پر واقع ہے اور ۱۳۳۸-۱۳۴۰ھ/۱۹۲۰-۱۹۲۲ء کے دوران حضرت ابوالسعد احمد خان (م۱۳۶۰ھ/۱۹۴۱ء) نے تعمیر کر کے اسے اپنے شیخِ طریقت خواجہ محمد سراج الدین (۱۲۹۷-۱۳۳۳ھ) کے نام سے منسوب کیا۔ مولانا ابوالسعد احمد خان کے بعد مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی (م۱۳۷۵ھ/۱۹۵۶ء) اور ان کے بعد مولانا ابوالخلیل خواجہ خان محمد (ولادت ۱۹۲۰ء) ان خانقاہ کے سجادہ نشین مقرر ہوئے جو اب بھی اس مسند پر رونق افروز ہیں اور اپنی دینی خدمات کے لئے وطن عزیز میں شہرت رکھتے ہیں۔ زیرِنظر کتاب بنیادی طور پر انہی تینوں حضرات کا تذکرہ ہے لیکن ان کے ذیل میں ان کی اولاد امجاد، مریدین، متوسلین، مجازین اور خلفاء کا تذکرہ بھی ہوا ہے اور یوں یہ بیسویں صدی کے بیسیوں پچاسیوں رجال کا تذکرہ بن گیا ہے۔ اس خانقاہ کے مشائخ کرام اور ان کے وابستگان پر اس سے پہلے مولانا محبوب الٰہی اور مولانا نذیر عرشی کی مشترکہ تصنیف تحفہ سعدیہ (طبع دوم ۱۹۷۹ء، خانقاہ سراجیہ) بھی دستیاب ہے لیکن موجود تصنیف میں محمد نذیر رانجھا صاحب نے بہت سے اضافات کیے ہیں اور چوں کہ وہ خود اسی خانقاہ سے وابستہ ہیں، بہت سی معلومات راست بھی حاصل کی ہیں۔ جیسے خانقاہ سے وابستہ کتب خانہ جس میں قیمتی مخطوطات بھی شامل ہیں۔ مصنف نے ۱۹۷۵ء میں خود وہاں جا کر ان مخطوطات کی فہرست نویسی کی اور دو سو مخطوطات میں سے ۱۲۵ مخطوطات کے

☆ ادارۂ معارف نوشاہیہ، ۶۹ ماڈل ٹاؤن، ہمک، اسلام آباد

مجمل کوائف اپنی اس تصنیف میں مہیا کیے ہیں (صفحات ۵۰۳-۵۲۵)۔ چوں کہ یہ سلسلۂ مجددیہ کی خانقاہ کا کتب خانہ ہے لہذا بدیہی طور پر اس کتب خانے میں سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ کے مصنفین کی تصانیف کے اہم مخطوطات جمع ہوئے ہیں۔ مصنف نے رجال کے تذکرے کے ساتھ خانقاہ اور اس سے ملحقہ مدرسہ، مسجد کی تاریخ بھی قلم بند کی ہے اور اس خانقاہ کے مشائخ نے تحریک تحفظ ختم نبوت میں جو خدمات انجام دی ہیں ان کا بھی بطور خاص تذکرہ کیا ہے۔

کتاب بہت عقیدت اور اہتمام سے لکھی گئی ہے اور اسے خانقاہ کی تصاویر سے جو آرٹ پیپر پر طبع ہوئی ہیں مزین کیا گیا ہے۔ کتاب کے مصنف فارسی اور تصوف کا ذوقِ خاص رکھتے ہیں۔ ان کے اہتمام سے اس سے پہلے تصوف کے اہم متون (شرح مثنوی مولوی از شاہ داعی شیرازی، لمحات من نفحات القدس از محمد عالم صدیقی، نسایم گلشن راز از شاہ داعی شیرازی اور رسائل مولانا یعقوب چرخی) فارسی میں شائع ہو چکے ہیں۔ اُمید ہے زیرِ نظر کتاب اُردو خوان حلقۂ تصوف میں خوب پذیرائی حاصل کرے گی۔